السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دینی علم حاصل کرنا چاہتا ہوں جب کہ میرے والد کا اصرار ہے کہ میں عصری علوم حاصل کروں تو اس سلسلہ میں میرے لیے کیا واجب ہے ؟ جزاکم اللہ خیراً

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کو چاہیے کہ دینی علوم ہی حاصل کریں اور خوب محنت کریں اور اپنے والد کو قائل کریں کہ آپ کے لیے دینی علوم ہی کو حاصل کرنا واجب ہے ۔ علماء شرع کے نزدیک دین کا علم سیکھنا اور اس میں فقاہت حاصل کرنا واجب ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

(-انما الطاعۃ فی المعروف)) (صحیح البخاري' اخبار الاحاد' باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد___ الخ' ح:٧٢٥٧ وصحیح مسلم' الامارۃ' باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ___ الخ' ح :١٨٤)

''اطاعت نیکی میں ہے''

اور فرمایا:

(لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق)) (شرح السنۃ للبغوي : ١-/٤٤) ح:٢٤٥٥ والمعجم الکبیر للطبرانی :١٨/١٧-' ح : ٣٨١)

''خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے۔''

یہی وجہ ہے کہ ) اللہ کی نافرمانیوں میں اور حق کے خلاف والدین کی اطاعت نہیں کی جاتی، یعنی نیکی کے کام میں تو والدین کی اطاعت کی جاتی ہے مگر برائی کے کام میں ان کی اطاعت نہیں کی جاسکتی ۔)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص250

### محدث فتویٰ